

سلسلہ اشرف اذاتللا
سان العصر حضرت مولانا سید کبریا صاحب کبر
الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور معروف

نظم الہام

جمین نہایت دلچسپ و عالمانہ و فلسفیانہ انداز سے

طریقہ کاشف سیرت و عرف

بتایا گیا ہے۔ اور جواز حد مقبول ہے
حسن نظامی دہلوی نے اپریل ۱۹۲۵ء میں شائع کی

قیمت
نور خان آرٹ پبلیشرز پریس ہاؤس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

شرعیات و طریقت کے باہمی اختلافات کی نسبت (جسکو جہلانے اختلافات سمجھ رکھا ہے) حضرت اقدس العیسیٰ شمس الفقراء عارف کامل مولانا سید اکبر حسین صاحب لسان العصر الہ آبادی نے فیظم یقیناً القادوا الہام سے لکھی ہے، کیونکہ اسے ہر شعر میں یہ کمال ہے کہ اگر اس کو ایک کتاب کے شروع میں لکھ دیا جائے اور پھر اسکی تشریح و تفسیر شروع ہو تو وہ کتاب صرف ایک ہی شعر کی شرح میں بہت ضخیم جلد بن جائے گی۔

شرعیات و طریقت کے مشتبہ اور خواہ مخواہ کے اختلافات مٹانے اور نا سمجھوں کو سمجھانے کے لیے متعدد بزرگوں نے کوشش فرمائی ہے اور سب نے اپنی اپنی جگہ خوب لکھا ہے مگر جو بات حضرت اکبر کی نظم میں ہے وہ نہ آدرا ہے نہ آمد ہے بلکہ القادوا اور الہام ہے جو حضرات علم و فہم رکھتے ہیں اور شاعری کا ذوق بھی ان کو ہے وہ تو اس نظم کو پڑھ کر گھنٹوں نہیں ہفتوں، مہینوں اور برسوں بعد میں مہینے کی نظم نہیں لکھی بلکہ دل کی الجھی ہوئی کو کھول دی مگر معمولی علم و سمجھ کے لوگ بھی اس عام فہم نظم سے شریعت و طریقت کے اختلافات بھول جائینگے اور ان کو ان دونوں کا فرق آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔

یہ کمال صرف قرآن شریف میں ہے کہ اس کو جس عقل و علم کا آدمی پڑھتا ہے اپنے پیار و دانش کے مطابق پاتا ہے لیکن یہ نظم بھی پر توہ قرآنی سے ہے اور اس میں بھی جلوہ الہام ہے

یہ بات پیدا کر دی ہے کہ خواہ کسی درجہ کا آدمی اس کو پڑھے اُس کو یہ اُس کی سمجھ کے موافق اعلیٰ درجہ کی چیز معلوم ہوگی۔

حضرت اقدس واعلیٰ کی اس نظم میں یہ خصوصیت ہر شخص کو نظر آجائے گی کہ ہر شعر ایک خاص فن اور خاص خیال اور خاص افتاد طبع کی رہنمائی کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً کسی شعر میں موبیازہ لازم بیان کا لحاظ رکھا گیا ہے، کسی میں درویشانہ کسی میں فلسفیانہ کسی میں نامحارہ کسی میں ادق گہرائی ہے۔ کسی میں روزمرہ کی معمولی بحث کا انداز ہے۔

غرض ہر شعر ایک مخصوص فرقہ اور مخصوص عقیدہ کے طریق فہم کی رہبری کرتا ہے۔ رعیت بارت کو یہ نظم نہایت مختصر ہے مگر سینکڑوں جلدوں کے مضامین اپنے اندر گھٹی ہوئی ہیں۔ پہلے ایڈیشن میں ایک ایک شعر ایک ایک صفحہ میں اس واسطے لکھوایا تھا کہ صلیوں پر چسپاں کر کے راجہ و خانقاہوں میں آویزاں کیا جاسکے اور عربی و انگریزی مدارس میں دیواروں پر لٹکایا جائے، تاکہ لڑکے شروع سے شریعت و طہارت کے فرض کو سمجھ جائیں مگر جب نظم لکھی گئی تو میں نے دیکھا کہ اس کی لکھائی ایسی اچھی نہیں ہوئی جو قطعاً کی خوشنماںی رکھتی ہو اور دیواروں کرنے سے خوشنماں نظر آئے۔

اب دوسرے ایڈیشن کے وقت اس کی تحریر کا طریقہ بدل دیا گیا ہے جو ہر نظر کو پسندیدہ معلوم ہوگا۔

یہ بتیائے ہے کہ یہ نظم بچوں اور اسکول کے لڑکوں اور لڑکیوں کو حفظ کرادی جائے تاکہ شریعت طہارت کے فرق کو ہر لڑکا ہر وقت یاد رکھ سکے اور مسلمانوں کا وہ زبردست اختلاف دُور ہو جو طبقہ علماء و فقہاء میں اس نا سمجھی سے پڑا ہوا ہے کہ شریعت و طہارت دو جداگانہ چیزیں ہیں۔ میں یہ بھی صلاح دینی چاہتا ہوں کہ وعظ پیشہ حضرات بھی اس نظم کو یاد کر لیں، کہ اس سے بیان میں نگینی اور اثر پیدا ہو جائے گا +

حسن نظامی

مئی ۱۹۲۵ء

بوالعلاء الکبیر

مخدومی لفظی و معنی
تاریخ و مذهب و طریقت و سنی
طریقت و سنی و طریقت و سنی
طریقت و سنی و طریقت و سنی

امام شاذان کاتب

پیشانی حکیم و طریقت پیش
که معنی هر کس را بجا می آید

پیشانی تبار راه خدا
که معنی هر کس را بجا می آید

از حضرت اکبر الیه آبادی

بواللہ اکبر

تشریف رکھتے ہیں صفحہ
 پہلے پہلے دیکھو دیکھو
 تشریف رکھتے ہیں صفحہ
 پہلے پہلے دیکھو دیکھو

از حضرت آبرار احمد مدنی

ہوا شہزاد اکبر

تہذیب و تمدن کی جڑیں کو جو
 تہذیب و تمدن کی جڑیں کو جو
 تہذیب و تمدن کی جڑیں کو جو

تہذیب و تمدن کی جڑیں کو جو
 تہذیب و تمدن کی جڑیں کو جو
 تہذیب و تمدن کی جڑیں کو جو

از حضرت اکبر الہ آبادی

بواسطہ الکاتب

تشریف میں لایا ملاحظہ ہوتی
حکومت میں سے طراریات ہوتی

تشریف میں لایا ملاحظہ ہوتی
حکومت میں سے طراریات ہوتی

از حضرت امیر اکبر آبادی

مؤلفه

مواضع العجب

فوق
منه
في
العلم
والمعرفة

مکتبہ اسلامیہ

زخمت اکبر الہ آبادی دم

تو الله اكبر

پرتو جان و طغیبت شاک
پرتو خنک طغیبت پاک

پرتو غدا طغیبت و
پرتو حسن طغیبت و

از حضرت اکبر آبادی

مؤلفہ الکاتبہ

تو بہت عبادت ہے اس کی
 کلفت ہے اس کی
 تیرے عبادت کے
 کلفت ہے اس کی
 تیرے عبادت کے
 کلفت ہے اس کی

از حضرت اکبر الہ آبادی

مجلس الشورى

[illegible]

حضرت ابوبکر الصديق

مؤلفه الکبیر

طریق
تعمیر زبان

مصطفی
مصطفی
مصطفی

از حضرت آبراهیم آبادی

بازندگار کسب

تو نیستی که در میان حریفان
 لاف می زنی و در میان حریفان
 تو نیستی که در میان حریفان
 لاف می زنی و در میان حریفان

از حضرت آبرو در آراستی

مواظبات

تجربہ کی روشنی میں
 کہ معنی کی لذت چھوڑ
 تجلی میں نیا واپس آئے
 کمال قیاس میں واقفان

از حضرت اکبر الہ آبادی

بوالعبد العظیم

مختصر اخبار
 از حضرت اکبر الہ آبادی

یہ رسالہ انداد و ارتداد کے سلسلہ میں
اس واسطے شریک کیا گیا ہے کہ آریہ سماجی
لوگ مسلمانوں کو مذہب کو دیتے ہیں کہ

اسلام میں شریعت اور ہے اور طریقت
دوسری چیز ہے۔ اس نظم کو پڑھنے کے
بعد ہر مسلمان واقف ہو جائے گا کہ
شریعت و طریقت دو چیزیں نہیں
ہیں۔ اور وہ آریہ سماج کے مغالطہ

میں نہیں پڑیں گے۔
امید ہے کہ رفیقان تبلیغ اس نظم کو ہر مسلمان کو
پڑھوانے اور یاد کرانے کی کوشش کریں گے تاکہ یہ
لا جواب عالمانہ و فلسفیانہ چیز عام خاص تک پہنچ سکے
حسن نظاہی

۱۳۳۳ھ

اپریل ۱۹۲۵ء

